سوال

(179) خواتین ومرد حضرات دونوں کےلئے سر کے بیچوں بیچ مانگ نکالنا سنت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کااپنے بالوں میں ایک جانب مانگ نکالنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بالوں کی مانگ میں سنت یہ ہے کہ یہ درمیان میں ہو،ناصیہ یعنی سر کے اگلے حصے سے لیکراوپر سرتک کیونکہ بالوں میں آگے پیچھے دائیں بائیں سب جہتیں بن سکتی ہیں تومشروع مانگ وہی ہے جوسر کے درمیان میں ہواورایک جانب کی مانگ مشروع نہیں اور کبھی کبھی اس میں نصاریٰ وغیرہ غیر مسلموں کی ساتھ مشابہت ہوتی ہے اور کبھی یہ نبی ﷺ کے اس قول مین بھی داخل ہوسکتے ہیں :

''میری امت میں جہنمیوں کی دو قسمیں ہیں جو میں نے ابھی تک نہیں دیکھیں ایک وہ قوم جن کے پاس بیلوں کی دموں کی طرح کوڑے ہونگے جن کے ساتھ وہ لوگوں کو مارتے ہونگے اور دوسری وہ عورتیں جوکپڑے پہن کر بھی ننگی ہونگی ،مائل ہونے والی اور مائل کرنے والی ہونگی اوران کے سر بختی اونٹوں کے کوہانوں کی طرح جھکے ہوئے ہوں گے جنت میں داخل نہیں ہوں گی نہ ہی اس کی بوپائیں گی ۔(383/2)(205/2)المشکاة(306/2))

توعلماء نے (مائلات اور ممیلات) کی تفسیر یہ بیان کی ہے کہ ان سے مرادوہ عورتیں ہیں جوایک جانب مائل ہونے والی کنگھی کریں گے اوردوسریوں کی بھی اس طرح کی کنگھی کریں گی۔

لیکن صحیح یہ ہے کہ ''مائلات'' سے مرادیہ ہے کہ جوحیاء اوردین واجب سے مائل ہونے والی ہٹنے والی ہونگی اوردوسری عورتوں کو بھی ہٹانے والی ہونگی۔

اسی طرح مجموع الفتاویٰ ابن عثیمین ((136/4فتویٰ(66) میں ہے اوراس تفسیر پر قول (رؤسھن کاسنمة البخت) دلالت کرتا ہے تواس سے معلوم ہوتا ہے کہ عورت کےلئے یہ جائز نہیں۔مراجعہ کریں النووی فی شرح مسلم ((383/2-205 وہ کہتے ہیں : ''مائلات'' وہ ٹیڑھی کنگھی کریں گی اوریہ زنا کار عورتوں کا عام معروف طریقہ ہے۔''ممیلات'' دوسریوں کا بھی اسی طریقے پر کنگھی کرتی ہیں۔

قاضی عیاض نے اس حدیث میں یہی معنیٰ اختیار کیا ہے۔ تلخیص کے ساتھ۔

اورابن تیمیہ کی ''الاقتضاء''میں ہے کہ نبی ﷺ یہودیوں کی موافقت کرتے ہوئے بالوں کو بغیر مانگ کے چھوڑتے تھے پھر ان کی مخالفت کرتے ہوئے مانگ نکالنے لگے۔ابوداود نے یہ ((224/2میں روایت کیا ہے۔ تو سنت مرد وخواتین کےلئے مانگ نکالنا ہے لیکن مانگ ایک جانب نہ ہو درمیان میں ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص402

محدث فتویٰ